REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

۳۰ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۹ احسان ۱۳۳۶ ہش ۲۹ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔

"پچھلے دنوں گرمی کی وجہ سے طبیعت خراب ہوگئی تھی۔ اب موسم کے ٹھیک ہونے پر طبیعت اچھی ہے۔ موسم بدلنے پر طبیعت ٹھیک ہوئی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری پچھلے دنوں لاہور گئے ہوئے تھے۔ اب آپ ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

روس تخفیف اسلحہ کے محدود سمجھوتے پر رضامند ہوجائے گا

دولتِ مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں برطانوی وزیر خارجہ کی رپورٹ

لنڈن ۲۸ جون۔ برطانیہ نے محتاط طور پر اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ روس اور مغربی ممالک کے درمیان تخفیف اسلحہ کے ایک محدود سمجھوتے پر اتفاق رائے ہوجائے گا۔ اس رائے کا اظہار برطانوی دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کے ایک اجلاس میں ایک خفیہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کیا گیا ہے برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے دس روزہ کانفرنس کے چیئرمین کی حیثیت سے کل غیر متوقع طور پر برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ سے کہا کہ وہ اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کمیٹی کی روداد کا خاکہ پیش کریں۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ مسٹر لائڈ نے ہنگری میں روس کی مداخلت کو بہت اہم قرار دیا۔ اور کہا کہ حاشیہ بردار ملکوں کی بغاوتوں نے اشتراکی دنیا میں سویٹ روس کا اثر بہت کم کردیا ہے۔ مسٹر لائڈ نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہنگری کے واقعات اور روس کے داخلی اقتصادی مسائل نے کرملن کے لیڈروں کو مجبور کردیا ہے۔ کہ وہ عالمی کشیدگی کم کرنے اور کافی عرصے تک ٹھوس امن قائم رکھنے کے ذرائع دریافت کریں۔ اسی لئے برطانیہ کا یہ خیال ہے کہ روس چاہتا ہے کہ تخفیف اسلحہ پر کم سے کم کوئی محدود سمجھوتہ ہوجائے

ذمہ دار ذرائع کا بیان ہے کہ مسٹر سلون لائڈ نے کل کے اجلاس میں بتایا کہ تخفیف اسلحہ سے متعلق اقوام متحدہ کی ذیلی کمیٹی میں جس کے اجلاس آج کل لندن میں منعقد ہو رہے ہیں۔ کس نوعیت کی بات چیت ہورہی ہے۔ اور کس حد تک اتفاق رائے ممکن ہوا ہے۔ یاد رہے کہ یہ کمیٹی برطانیہ۔ امریکہ۔ فرانس۔ کینیڈا اور سوویٹ یونین کے نمائندوں پر مشتمل ہے

مجلسِ احرار خلافِ قانون جماعت قرار دیدی گئی

لاہور ۲۸ جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے قانون فوجداری ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۱۶ کے تحت صوبہ میں مجلس احرار کو غیر قانونی جماعت قرار دے دیا ہے۔ مورخہ ۲۷ جون کو اس بارہ میں سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کی نگاہ میں یہ مجلس صوبہ میں قانون کے نفاذ میں مداخلت کرنے کی مجرم پائی گئی ہے۔ اور اس کا وجود امن عامہ اور نظم ونسق کے لئے خطرہ کا باعث ہے ـــ یاد رہے سابق حکومت پنجاب نے مجلس احرار کو ۱۹۵۳ء کے وسیع فسادات کے بعد ۱۴ جولائی ۱۹۵۳ء کو قانون فوجداری کی دفعہ ۱۶ کے تحت خلاف قانون جماعت قرار دیا تھا موجودہ حکم سابقہ حکم کی بجائے جاری کیا گیا ہے۔

برطانوی مشن مصر جائے گا۔

قاہرہ ۲۸ جون۔ مصر نے کل رات اعلان کیا۔ کہ وہ برطانیہ کے ایک تحقیقاتی مشن کو مصر میں آکر اس برطانوی املاک کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینے کی اجازت دے گا۔ جو تنازعہ سویز کے باعث مصر نے اپنے قبضہ میں لے لی تھی۔ اعلان میں مشن کی آمد کی تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔

پاکستانی بحریہ میں دو نئے جہازوں کا اضافہ

کراچی ۲۸ جون۔ پاکستانی بحریہ کے سرنگیں صاف کرنے والے دو نئے جہاز "مبارک" اور "مجاہد" آج امریکہ سے کراچی کی بندرگاہ میں پہنچ رہے ہیں۔ یہ جہاز امریکی دفاعی امدادی پروگرام کے تحت سال رواں کے اوائل میں خاص تقریبات کے ساتھ پاکستان کے حوالے کئے گئے تھے۔ پاکستانی بحریہ کے تین جہاز "بدر" "جہلم" اور "تیمور" کراچی کے سمندر میں ان جہازوں کا شایان شان استقبال کریں گے۔ بحریہ کے قائم مقام کمانڈر ان چیف کموڈور رشید اس موقعہ پر "بدر" میں بیٹھ کر دونوں جہازوں کا خیر مقدم کریں گے۔ وزارت دفاع کے سکرٹری بھی اس وقت "بدر" میں سوار ہونگے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے لئے خاص دعا کی تحریک

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا آج کل شدید کالی کھانسی کے عارضہ میں مبتلا ہیں کھانسی کا دورہ بار بار ہوتا ہے۔ جس سے اچھو آجانے کے باعث بسا اوقات سانس اکھڑ جاتا ہے۔ رات کو نیند بھی نہیں آتی۔

بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ خاص توجہ اور درد والحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے آمین

سلطان مراکش کے نام صدر ناصر کا خفیہ پیغام

رباط ۲۸ جون۔ مراکش میں مصر کے سفیر عبدالمجید رمضان نے کل یہاں سلطان مراکش محمد پنجم کو مصر کے صدر جمال ناصر کا ایک مہر بند پیغام دیا۔ پیغام کے اندراجات کا ابھی تک کوئی علم نہیں ہوا

ـــ الہ آباد ۲۸ جون۔ پولیس کا بیان ہے۔ کہ گزشتہ ایک ماہ میں الہ آباد کے دیہات سے چیتے ۴۸ بچوں کو اٹھا کرلے گئے۔

ـــ ماسکو ۲۸ جون۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق کل ماسکو میں شام اور روس کی حکومتوں کے مابین ایک سمجھوتہ پر دستخط ہوگئے۔ جس کے تحت دونوں حکومتوں میں ریڈیو ٹیلیگرام کا سلسلہ جاری کیا جائے گا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر جون ۱۹۵۷ء

دلوں پر حکمرانی

مندرجہ بالا عنوان کے نیچے روزنامہ تسنیم مورخہ ۲۴ر جون ۱۹۵۷ء میں "خضر راہ" کے کالموں میں حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایک واقعہ بیان ہوا ہے جو حسب ذیل ہے:-

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ خلیفہ ہارون رشید اپنی ملکہ زبیدہ خاتون کے ساتھ مرو میں مقیم تھا۔ خاتون نے بالا خانے کی کھڑکی سے دیکھا کہ ایک بزرگ آگے آگے جا رہے ہیں اور خلقت کا انبوہ ہے جو جوش عقیدت میں دیوانہ وار پیچھے چلا جا رہا ہے زبیدہ نے رشید سے پوچھا۔

یہ کون بزرگ ہیں؟

رشید نے جواب دیا حضرت عبداللہ بن مبارکؒ۔ زبیدہ نے کہا اصل حکومت عبداللہ بن مبارک کی ہے نہ کہ آپ کی۔ رشید نے پوچھا وہ کیسے؟ زبیدہ نے کہا آپ کی حکومت لوگ آپ کی طاقت سے مانتے ہیں اور اس کا اثر صرف لوگوں کے جسموں تک محدود ہے اور حضرت عبداللہ کو لوگ اپنی خوشی سے پیشوا مانتے ہیں اور ان کی حکومت لوگوں کے دلوں پر ہے رشید چپ ہو گیا۔

غنیمت ہے کہ اس زمانہ میں سوجھ بوجھ رکھنے والے صحافی نہیں تھے ورنہ شور مچا دیتے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک علیہ الرحمۃ نے "ریاست اندر ریاست" بنا رکھی ہے علماء سو تو خیر خلیفہ ہارون رشید کے دربار میں بھی ہوں گے اور انہوں نے آپ کے خلاف چغلیاں ضرور کھائی ہوں گی۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ خلیفہ ہارون رشید کچھ ایسے سمجھدار نہ تھے اور سمجھتے تھے کہ دل کی سلطنت اور ہے اور جسم کی سلطنت اور۔ اس لئے وہ زبیدہ کی بات پر چپ ہو گئے۔ ورنہ جیسا کہ بعض اہل اللہ کے وقت میں ہوا ہے وہ بھی چپ نہ رہتے۔ چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کو بادشاہ نے قید میں ڈالا تھا تو اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ بعض چاتر اور سوجھ بوجھ رکھنے والے لوگوں نے آپ کی ہر دلعزیزی کی بناء پر بادشاہ کو آپ کے خلاف اکسا دیا تھا۔

اس کے باوجود حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی شان ملاحظہ ہو کہ آپ بھوپال کی جیل میں قید تھے کہ آپ کے مریدوں نے بادشاہ کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا۔ چنانچہ مہابت خاں کی بغاوت کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کا دل سے مرید تھا۔ لیکن جب یہ خبر مجدد علیہ الرحمۃ کو پہنچی تو آپ نے منع کر دیا اور پیغام بھیجا کہ بادشاہ کے خلاف بغاوت جائز نہیں۔

ہمارے زمانہ کا بھی عجب حال ہے ایک طرف تو ہمارے بعض سیاسی قسم کے اہل علم حضرات اور طالع آزما خود تو حکومت کے خلاف سخت سے سخت الزام تراشی کو اور ہر قسم کی تخریبی سرگرمیوں کو اور ضرورت ہو تو مسلح بغاوت کو جائز قرار دے دیتے ہیں اور بر وقت قانوناً قائم شدہ حکومت کو گرانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اور دوسری طرف سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی اپنی جماعت میں ہر دلعزیزی سے جل کر حکومت کو اکسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور بعض ناہموار لوگوں کے جن کے والدین بھی ان سے نالاں ہیں اور ان سے بریت کا اظہار کر چکے ہیں۔ مضامین اور خطوط جو کہ اکثر افتراء پر مبنی ہوتے ہیں بڑی خوشی سے اپنے کالموں میں شائع کرتے ہیں۔

بعض دفعہ یہ لوگ خصومت میں اتنے اندھے ہو جاتے ہیں کہ اکثر خالص اور برملا احمقانہ باتیں کہہ جاتے اور پھر اپنی دانشمندی پر بھی ناز کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ لوگ مان جائیں گے کہ ہم دین و اسلام کے لئے کوئی بڑا جہاد کر رہے ہیں حالانکہ عوام اور حکومت ان کی دسیسہ کاریوں کو خوب سمجھتی ہے

ان لوگوں کی خصومت اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ حالانکہ مسلمہ طور پر جماعت احمدیہ ایک آئین پسند اور امن پسند جماعت ہے اور ان کا ایمان ہے کہ رائج الوقت قانون کی پابندی اور قانوناً قائم شدہ حکومت کی وفاداری لازمی ہے اور نہ صرف حکومت بلکہ عوام بھی اچھی طرح تجربۃً جانتے ہیں کہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احمدی قانون ملکی کی پابندی حرف بحرف کرتے ہیں اور باغیانہ خیالات تک سے نفرت کرتے ہیں پھر بھی ان لوگوں کی دیدہ دلیری دیکھئے کہ بعض جماعتی اور تنظیمی کارروائیوں کو جو رائج الوقت قانون میں سراسر جائز ہیں لے کر پراپیگنڈہ کرتے اور حکومت سے توقع کرتے ہیں کہ جماعت کے تعلق میں قانون و انصاف کو چھوڑ کر سکھا شاہی یا جنگل کے قانون کا استعمال کرے۔

ایک اخبار کے اداریہ کے مندرجہ ذیل الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔ (نقل کفر کفر نباشد)

"اخبارات میں ایک مدت سے مرزا محمود احمد کے دم واپسین کی حرکات شنیعہ کے خلاف شور مچا ہوا ہے۔ خدا معلوم حکومت کے کان ان شور سے آشنا ہیں یا نہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ "قادیانی تحریک" کو دوبارہ زندہ کرنے میں خود مرزا بشیر الدین محمود پیش پیش ہیں وہ مرنے سے پہلے نہ صرف اپنی "باغی جماعت" کے بقا کی استیصال پر تلے بیٹھے ہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے گورستان سے بڑھاپے کا انتقام پورے مسلم معاشرہ سے لیں"۔

"باغی جماعت" کے الفاظ اس اداریہ کی کلید ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے اتنا زور دار بے معنی اداریہ یہ صرف بعض ناہموار لوگوں کی حمایت کے لئے لکھا گیا ہے جن کے والدین بھی علی الاعلان ان کے صفات حسنہ بیان کر چکے ہیں اس میں جو عجائب و غرائب تحریر کئے گئے ہیں۔ اور جس طرح حکومت کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے تعلق میں جنگل کے قانون کو اختیار کرے وہ دیدنی ہے نہ شنیدنی۔ یقیناً آنے والا تاریخ دان اس اداریہ کو پڑھ کر سر پیٹ لے گا یہ اخبار لکھتا ہے کہ حکومت

اولاً قادیانی جماعت کو پولیٹکل جماعت قرار دے۔ اور اس کی اس حیثیت کو ختم کر دے کہ وہ کوئی روحانی یا تبلیغی جماعت ہے۔

ثانیاً وہ تمام قادیانی مشن جو بیرونی ممالک میں تبلیغ کے نام پر قائم ہیں یکسر ختم کر دئے جائیں

ثالثاً۔ ربوہ میں تمام پاکستانیوں کو رہنے کا حق ہو۔

بعض باتیں اخبار مذکور لکھنا بھول گیا ہے۔ مثلاً۔

رابعاً۔ تمام مساجد جو غیر مسلم ممالک میں قادیانیوں نے تعمیر کی ہیں مسمار کر دی جائیں۔

خامساً۔ جتنے تراجم قرآن کریم دوسری زبانوں میں قادیانیوں نے کئے ہیں سب کراچی یا لاہور میں جمع کر کے مٹی کا تیل ڈال کر جلا دئے جائیں۔

سادساً۔ قادیانیوں کو نماز روزہ۔ حج زکوٰۃ اور کلمہ پڑھنے سے روک دیا جائے وہ خدا تعالےٰ کا نام بھی نہ لیں نہ قرآن پڑھیں۔

سابعاً۔ قادیانیوں سے رام اور کرشن کی مورتیوں کی پوجا کرائی جائے اور ان کی مسجدوں کو بتخانوں میں تبدیل کیا جائے

ثامناً۔ کسی قادیانی کو اپنے مکان میں اکیلا کنبہ کے طور پر نہ رہنے دیا جائے۔ بلکہ سب پاکستانیوں کو رہنے کا حق حاصل ہو۔

تاسعاً۔ جو لوگ احمدیوں سے عدل و انصاف کا سلوک کرنیکی رائے دیں انکو بھی قادیانی قرار دیا جائے

عاشراً۔ جماعت احمدیہ کو پولیٹیکل قرار دیکر مودودی صاحب کی جماعت اس میں مدغم کر دیا جائے۔

پاکستان زندہ باد – اسلام زندہ باد – انصاف زندہ باد – انسانیت زندہ باد۔

انتخاب خلافت
اور
حضرت امام احمد بن حنبل کا مسلک

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

مصر کے مؤرخ پروفیسر محمد ابو زہرہ نے "ابن حنبل" کے عنوان سے عربی میں ایک جامع کتاب لکھی ہے جس کا اردو میں ترجمہ رئیس احمد صاحب جعفری نے کیا ہے۔ اردو کتاب "حیات امام احمد بن حنبل" سے اقتباس ذیل ماخوذ ہے۔ جس میں انتخاب خلافت کے بارے میں حضرت امام احمد کا مسلک مذکور ہے۔ مصنف لکھتے ہیں۔

"اب ہم یہ بتائیں گے کہ اختیار خلیفہ کے بارے میں امام احمد کی رائے کیا تھی؟ اس سلسلہ میں امام احمد کا کوئی واضح فیصلہ ہمارے سامنے نہیں ہے۔ نہ اس ہیئت انتخابی کی کوئی صراحت امام احمد کے الفاظ میں موجود ہے۔ جو خلیفہ کو منتخب کرتی ہے۔ ہاں ان کی رائے یہ ضرور معلوم ہوتی ہے کہ خلیفہ عادل اپنے بعد کے لئے جو نظام بنائے وہ نظام درست متصور ہوگا۔ ان کی دلیل یہ ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بغیر لفظی تصریح کے نماز کی امامت کے لئے حضرت ابوبکرؓ کو نامزد کرکے گویا ان کی خلافت کے لئے اس حالت میں کہ آپ مریض تھے اشارہ کر دیا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے مرض الموت میں اپنے بعد کے لئے حضرت عمرؓ کو خلیفہ نامزد کردیا۔ اور حضرت عمرؓ نے سات آدمیوں میں سے ایک کو منتخب کرنے کی عامۃ المسلمین کو ہدایت کردی۔ چونکہ امام احمد ہمیشہ مسلک صحابہ کا اتباع کرتے تھے۔ پس ضروری تھا کہ وہ اسی طریقہ کو صالح طریقہ تصور کرتے۔ اس لئے کہ صحابہ کا طریقہ یہی ہے لیکن ہمارے نزدیک خلیفہ سابق کا اپنی جانشینی کے لئے کسی شخص کو اختیار کرنا عوام پر اسکو ٹھونسنے کے مترادف نہیں ہے۔ بلکہ صرف ایک تجویز ہے اور جمہور مسلمین کو اس امر کا پورا پورا اختیار ہے کہ اسے قبول کریں یا رد کر دیں۔ کیونکہ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ تجویز مصلحت پر مبنی ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ عامۃ المسلمین میں تفرقہ اور انقسام برپا ہونے سے پہلے ایک ٹھوس اور معقول تجویز سامنے آجائے دوسرے فقہا کی طرح امام احمد بھی اس طریقہ کے جواز کے قائل تھے۔ بلکہ اسے دوسرے طریقوں پر ترجیح دیتے تھے۔ اس لئے کہ یہ صحابہ کا مسلک تھا۔ یہ بات بھی ذکر کر دینی چاہیئے۔ کہ اس کے سوا دوسرے طریقوں کے جواز کے بھی وہ قائل تھے۔

ابن حزم اندلسی بھی اسی طریقہ کو مستحسن قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کے جواز پر تمام فقہاء متفق ہیں۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں۔

"اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ امام میت کے زمانہ میں عقد امامت دکسی دوسرے شخص کے لئے، جائز اور درست ہے۔ بشرطیکہ اس نامزدگی سے اس کا مقصد اپنی موت کے وقت معاملات امت کی صلاح و فلاح ہو حرص و ہوس نہ ہو"۔ اس کے بعد صورت مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرنے کے بعد وہ فرماتے ہیں۔

"افضل اور اصح صورت یہ ہے کہ امام اپنی سند کے مطابق کسی شخص کو اپنا جانشین مقرر کردے۔ تمام اس سے کہ اس کا یہ اقدام حالت صحت میں ہو یا علالت میں یا موت کے وقت اس لئے کہ نص اور اجماع کی رو سے ان میں کسی صورت پر بھی عمل کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ کیا۔ یا حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کے ساتھ کیا۔ یا سلیمان بن عبدالملک نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اس صورت کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اس کے سوا دوسری صورتوں کو ناپسند قرار دیتے ہیں۔

پھر آگے چلکر اسی مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اگر امام کا اسی حالت میں انتقال ہو جائے۔ کہ وہ اپنا جانشین معین نہ کر سکے۔ تو پھر مناسب ہے کہ وہ شخص جو امامت کا مستحق ہو سامنے آئے اور اپنی ذات کے لئے سمع وطاعت کی لوگوں سے بیعت لے۔ جیسا کہ حضرت علیؓ نے قتل عثمانؓ کے بعد کیا تھا۔ یا ابن زبیر نے اپنی امامت کی طرف لوگوں کو دعوت دی تھی (کتاب حیات امام احمد بن حنبل صفحہ ۲۴۴-۲۴۵)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ فقہائے امت کے نزدیک جماعت کا اتحاد اور اتفاق سب سے مقدم ہے اس کے لئے انتخاب خلیفہ کی مناسب اور موزوں صورت اختیار کی جانی چاہیئے اس باب میں خلیفہ موجود کی حیثیت باپ کی حیثیت ہے جو اپنی جماعت کی بہتری کے لئے بہترین اقدام کرتا ہے۔

سَمِعْنَا اَطَعْنَا یَا خَلِیْفَۃَ رَبِّنَا

از مکرم عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ

الا من یخبرُ عن ربوع احبّتی
وعن اہل تلک الدار دار المحبۃ
اری اللیل القیٰ فی جوانبہ الدجیٰ
اضاءت باقمار الھدیٰ دار ھجرۃ
فطوراً یُریٰ قمر النبوّۃ[1] بازغاً
واخریٰ النجومُ[2] الساطعات بجلوۃ
الیٰ ما توارٰی و العیون نواظر
ایا شمس ملک الحسن یا نور ربوۃ
فما بال عشاقٍ راٰوک معایناً
اخذت قلوب المعیدین بجذبۃ
رٔینا خیار القوم جاء ولک قاصدی
اخذت نصیباً من ذوی کلِ ملّۃ
ایا من حرمتم فیض زمن مسیحنا
تعالوا نشاھد دور فضلٍ ورحمتہ
ھنیاً لارباب النعیم نعیمھا
لنا جامع النعماء محمود ملّۃ
اخذتم ھواکم سیّداً لنفوسکم
وسیّدنا الموعود من بدءِ خلقۃ
امن جاء وحیاً من بشاراتِ ربّنا
کمن دلّ قوماً وھو فی عین ظلمۃ
ستخرج ملعوناً ولو کنت عالیاً
اذا قمت ازراءً لامر الخلافۃ
سمعنا اطعنا یا خلیفۃ ربنا
بنورک یا منیر البریۃ

[1] حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ [2] خاندان مسیح موعودؑ

نائجیریا میں احمدی مبلغین کی کامیاب تبلیغی و تعلیمی مساعی

مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اجلاس میں تقریر۔ لجنہ اماء اللہ کی سرگرمیاں۔ لٹریچر کی تقسیم

از مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب بتوسط وکالت تبشیر ——— ربوہ

(قسط دوم)

مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن

مسلم طلباء کی ایک تنظیم کی دعوت پر ان کی ماہانہ میٹنگ میں خاکسار نے "نوجوانان اسلام" کے موضوع پر تقریر کی

روزمرہ کے مستقل کام

ان خاص امور کے علاوہ مشن کا کام بدستور جاری رہا۔ اس میں ہفتہ وار اخبار کے لئے لکھنا طباعت، اشاعت ترسیل، فروخت وغیرہ کا کام اسلامک لٹریچر بک شاپ کا کام۔ ہفتہ وار تبلیغی و تربیتی میٹنگوں کا اہتمام۔ روزانہ درس و تدریس مبلغین کی ٹریننگ،۔ مزید کتب کی اشاعت انفرادی و اجتماعی تبلیغ۔ نائجیریا کے تمام مشنوں سے خط و کتابت، سرکار لیٹرز کی طباعت و ترسیل۔ ڈاک کی آمد و رفت کا ریکارڈ اور مشن کے اخراجات و آمد کا ریکارڈ اور اکاؤنٹ۔ سکولوں کا انتظام۔ لیگوس کے سکول کی نگرانی۔ اور تبلیغی لٹریچر کی تقسیم کے کام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

خاص طور پر مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر جو گذشتہ ماہ ہم نے پمفلٹ شائع کیا تھا۔ اس کی تقسیم کے کام کو ہم نے اس ماہ اور بھی تیز کر دیا۔ اور اس کے علاوہ ایک پمفلٹ اور شائع کیا جس میں بائیبل کے ۱۹ ایسے حوالے درج کئے گئے۔ جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کی پیشگوئی مذکور تھی ——

اس کے علاوہ تبلیغی اور تربیتی پروگرام اتوار کی تقاریر خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ ان میں آ . . . . حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح اول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کارناموں کے ذکر کے ذریعہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے ترجمہ کے ذریعہ اور "نظام وصیت" اور تربیتی موضوعوں پر تقریروں کے ذریعہ احباب کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ بعد ازاں لوگ مفت تقسیم کی غرض سے ہم سے لٹریچر حاصل کرتے ہیں۔ اور اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کرتے ہیں۔ نیز عیسائیوں کے مقابل میں سرگرمی کو تیز کرنے کے لئے تجاویز پیش ہوتی ہیں۔ اور ان پر غور کرنے کے بعد جس بات پر اتفاق ہو جائے۔ اس کے مطابق پروگرام مرتب کیا جاتا ہے۔ اور لوگوں کی تجاویز کے مطابق نیا لٹریچر مفت تقسیم کے لئے چھاپا جاتا ہے۔

نیز مختلف مسائل کے بارہ میں سوالات کے جوابات دئے جاتے ہیں

لجنہ اماء اللہ

اس کے کام میں عورتوں کو سلائی کا کام سکھانا۔ اخبار کی فروخت۔ اسلامی لٹریچر کی فروخت اور تبلیغ چندہ تحریک جدید اور چندہ ہالینڈ کی فراہمی۔ ہفتہ وار میٹنگ۔ اور عورتوں کی عام تربیت قابل ذکر ہیں۔

مکرمی سیفی صاحب کی اہلیہ صاحبہ ہر ماہ تمام مشنوں کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سرکلر لیٹرز بھیجتی ہیں۔ جن میں اسلامی احکام سکھائے جاتے ہیں اور مختلف اہم امور کی تلقین کی جاتی ہے۔ اور چندوں کی تحریک کی جاتی ہے۔ ان کی ذاتی طور پر دلچسپی لینے کی وجہ سے عورتوں میں دن بدن بیداری بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ لجنہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارات یا دیگر ایسی اردو عبارتوں کا ترجمہ کر کے ٹرتھ اخبار میں شائع کیا جاتا ہے۔ جن سے عام اسلامی بنیادی عقائد سے واقفیت حاصل ہوتی ہے

درخواست دعا

"مستری محمد دین صاحب دھکی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے اور مخلص صحابی ہیں۔ اور مستری نظام الدین صاحب سیالکوٹی مرحوم کے بھائی ہیں۔ ایک عرصہ سے سیالکوٹ میں بیمار ہیں۔ وہ احباب کی خدمت میں خاص طور پر دعا کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔"

مختصر ملکی حالات

اس ماہ فیڈرل ہاؤس نے یہ متفقہ قرارداد پاس کی کہ مئی میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں مرکزی حکومت ۱۹۵۹ میں آزادی حاصل کرنے کی حمایت کرے گی۔

نیز تینوں Regions کے وزراء اعظم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ اپریل کے وسط میں اکٹھے مل کر ایک میٹنگ کریں گے جس میں اختلافی امور کو زیر بحث لا کر ان کا تصفیہ کرنے کی کوشش کریں گے اس سے ملک میں عام خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی طرف دعوت سب سے پہلے Northern Region کے وزیر اعظم احمد سرداؤنا نے دی تھی

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶، ۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ

عید الاضحیٰ کی قربانی کے متعلق

ضروری اعلان

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ

جو دوست عید الاضحیٰ کے موقعہ پر میرے دفتر کے ذریعہ قربانی کرانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ پچیس روپے کے حساب سے میرے دفتر میں رقم بھجوا دیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ہمیں اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے۔ فقط والسلام مرزا بشیر احمد ۲۶/۶

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ریویو آف ریلیجنز کی توسیع اشاعت کیلئے عملی اقدام

احباب کرام! رسالہ ریویو آف ریلیجنز جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۲ء میں جاری فرمایا۔ اس کی غرض یہ تھی کہ تا اسلام کے محاسن کو دنیا کے سامنے پیش کیا جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کو جو دوبارہ حضرت مسیح موعود کے ذریعے ظاہر ہوا تاریکی میں ڈوبی ہوئی دنیا کے سامنے چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ پیش کیا جائے۔ یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بڑی کامیابی کے ساتھ نکلتا رہا۔ اور اس کے مضامین کی دھاک تمام دنیا میں بیٹھ گئی۔ حضور کے وصال کے بعد بھی یہ رسالہ سلسلہ کے بڑے نامور اہل قلم کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔ مگر اس کی اشاعت اتنی نہ تھی جتنی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش تھی کہ ہو یعنی دس ہزار۔ مدیران کرام کے علاوہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ریویو کی اشاعت اور توسیع کیلئے بارہا تحریک فرمائی۔ مگر تعداد اشاعت بہت کم رہی

اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے موقع پر حضور پر نور نے فرمایا کہ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ خواہش تھی کہ اس رسالے کے دس ہزار خریدار ہوں۔ افسوس ہے کہ اس خواہش کو ہم اب تک پورا نہیں کر سکے۔ اب میں حضرت صاحب کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے محض تحریک کی بجائے ایک عملی قدم تجویز کرتا ہوں اور اس سلسلے میں رسالے کے ایڈیٹر صاحب کو ہدایت کرتا ہوں کہ رسالہ تین ہزار کی تعداد میں چھپوانا شروع کر دیں۔۔۔۔ اس کے اخراجات کچھ تو میں صدر انجمن اور تحریک جدید سے لے کر اور کچھ جماعت میں تحریک کر کے مہیا کر دوں گا۔ اس طرح ہم کوشش کریں گے کہ اگلے چھ ماہ تک یہ رسالہ چھ ہزار کی تعداد میں چھپنے لگے۔۔۔۔۔ غرض میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم ایک سال کے اندر اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو ضرور پورا کرنے کی کوشش کریں گے"

(الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۷ء)

توسیع اشاعت کے سلسلے میں حضور نے فرمایا کہ صاحب استطاعت احمدی احباب کے لئے وہی پہلا ریٹ یعنی دس روپے سالانہ ہوگا۔ لیکن غیر احمدی اور غیر مسلم احباب یا طالب علموں کے لئے صرف دو روپے سالانہ چندہ ہوگا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ اور پاکستان سے باہر جو احباب ہیں ان سے صرف اتنا چندہ لیا جائے کہ رسالے کے پوسٹل اخراجات پورے ہو جائیں اور باقی رقم احمدی احباب سے جمع شدہ رقم (خواہ وہ دس ہزار ہیں) سے اور انجمن اور تحریک کی مدد سے ادا کی جائے"

(الفضل ۲۵ جنوری ۱۹۵۷ء)

گویا ریویو کی اشاعت کے لئے پہلی صورت یہ ہے کہ صاحب استطاعت احمدی احباب جو خود انگریزی پڑھے ہوئے ہیں وہ اس رسالے کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنیں تاکہ اس کی اشاعت بڑھے

دوسری صورت یہ ہے کہ احباب جماعت غیر احمدی احباب تک پہنچ کر ان کو رسالے کے خریدار بننے کی تحریک کریں۔ اور دو روپے چندہ سالانہ ان سے وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ تاکہ دفتر ان کے نام رسالہ جاری کر سکے

تیسری صورت یہ ہے کہ حصول ثواب کی خاطر احباب دو روپے چندہ سالانہ کے حساب سے ریویو کی کچھ کاپیاں خرید فرمائیں تاکہ غیر احمدی یا غیر مسلم دوستوں کے نام رسالہ جاری کیا جا سکے

لیکن بات یہیں تک ختم نہیں ہو جاتی صرف خریدار بننا یا چندہ دینا ہی کافی نہیں بلکہ عملی رنگ میں قدم اٹھانا بھی ضروری ہے یعنی غیر احمدی احباب۔ غیر مسلم دوستوں اور کالجوں کے طلباء سے مل کر ان کو خریدار بنایا جائے اور بتایا جائے کہ تقریباً ۶۰ صفحے کا انگریزی رسالہ جو اشاعت اسلام کے لئے وقف ہے اور اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہوتا ہے صرف دو روپے چندہ سالانہ پر مل سکتا ہے۔ اور پھر ایسے خریداروں کے پتے دفتر ریویو میں ارسال کئے جائیں تاکہ دفتر ان کو رسالہ بھیج سکے۔ یہ عملی قدم ہے جو احباب جماعت نے اس سلسلے میں اٹھانا ہے (۳)

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دس ہزار کی خواہش اسی رنگ میں پوری ہو سکتی ہے۔

امرار جماعتہا نے ضلع و پریذیڈنٹ صاحبان و کارکنان جماعتہائے احمدیہ و مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

تاکہ ہم سب اپنے فرض سے سبکدوش ہو سکیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک خواہش کو پورا کر کے دکھائیں۔

یہ تو ایک عام تحریک ہے جو احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد [illegible]

[illegible] ۵۲۳۹

مسجد جرمنی

آج کی اشاعت میں ہم نویں قسط ان چندہ دہندگان کی شائع کرنے کی توفیق پا رہے ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ نے مبلغ ۱۵۰/- روپے یا اس سے زائد قیس کے حساب سے اس فنڈ میں ادائیگی کی سعادت بخشی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مسجد کا افتتاح ۲۲ جون کو ہو چکا ہے۔ احباب کو اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف جلد از جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۶ مئی تا ۳۱ مئی صرف ۲۴۴۷/- روپے رقم موصول ہوئی ہے جو بے حد قلیل ہے احباب کو اس طرف زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں یہ بھی تحریک کی گئی تھی کہ مخلصین اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے صدقہ جاریہ کے حصول کیلئے اس مد میں ادائیگی کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ سب کو اس امر کی توفیق بخشے اور آپ کی قربانیوں کو شرف قبولیت سے نوازے آمین

نوٹ:۔ آپ کی توجہ ان ارشادات کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے جو حضرت اقدس کے خطبہ جمعہ مئی کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

نمبر شمار	اسماء	رقم
۲۱۳	غلام سرور صاحب سیکرٹری مال چک ۵۵/۱۲-۷ اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۵۰/-
۲۱۴	مکرم پیر فضل الرحمن صاحب سانگھڑ سندھ	۱۵۰/-
۲۱۵	مجلس خدام الاحمدیہ کنڈی سندھ	۱۵۰/-
۲۱۶	مسعود احمد صاحب خورشید ابن مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری	۱۵۰/-
۲۱۷	مرزا رشید احمد صاحب شکارپور کالونی کراچی منجانب والد صاحب خود	۱۵۰/-
۲۱۸	" " " والدہ صاحبہ خود	۱۵۰/-
۲۱۹	حاجی رحمت اللہ صاحب مرحوم آف راہوں	۱۵۰/-
۲۲۰	عبدالحمید خانصاحب راہوں حال کنجروڑ سیالکوٹ	۱۵۰/-
۲۲۱	میاں عبدالحکیم صاحب صدر گنج مغلپورہ۔ لاہور	۱۵۰/-
۲۲۲	بشیر احمد صاحب باجوہ آف داتہ زیدکا سیالکوٹ	۱۵۰/
۲۲۳	شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی	۲۵۰/-
۲۲۴	میاں نسیم حسین صاحب۔ کراچی	۱۵۰/-
۲۲۵	شیخ اقبال احمد صاحب لائلپور شہر	۱۵۰/-
۲۲۶	السید بدرالدین الحصنی صاحب۔ دمشق	۱۵۰/-
۲۲۷	" علاؤالدین الندولاتی "	۱۵۰/-
۲۲۸	" منیر الحصنی صاحب "	۱۵۰/-
۲۲۹	" شفیق شعیب صاحب "	۱۵۰/-
۲۳۰	" مسلم السیرانی صاحب "	۱۵۰/-
۲۳۱	مختار احمد صاحب ایاز ٹانگانیکا مشرقی افریقہ	۱۵۱/-
۲۳۲	مولوی سراج الدین صاحب مرادوال گجرات	۱۵۰/-
۲۳۳	چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۶۹/R-۱۳ - لائلپور	۱۵۰/-
۲۳۴	مرزا محمد خان صاحب دارالرحمت ربوہ - حال عراق	۲۵۰
۲۳۵	حسینہ بیگم ناصرہ بیگم صاحبہ منجانب والدہ خود سعیدہ بیگم صاحبہ۔ کراچی	۱۵۰
۲۳۶	[illegible]	[illegible]

۳۱ مئی کی دعائیہ فہرست

جن جماعتوں کے وعدے گذرے ہوئے آٹھ ماہ کے عرصہ میں بھی پچاس فیصدی تک نہیں ادا ہوئے بلکہ اس سے نیچے رہے ہیں وہ اخبار میں شائع نہیں ہو سکے۔ لیکن ایسی جماعتوں کے سیکرٹریان اور خدام الاحمدیہ کو وعدہ اور وصولی کا حساب ارسال کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ایک لسٹ ان احباب کی لگا دی ہے جن کے وعدے ابھی تک واجب الوصول ہیں۔ تا عہدہ داران وصولی کی رفتار تیز تر کر دیں۔ حتیٰ کہ ۳۱ جولائی تک ان کا وعدہ سو فیصدی پورا ہو جائے۔ جماعتوں کے بعض افراد کو بھی وعدہ کے جلد تر ادا کرنے کی یاد دہانی ارسال ہو رہی ہے۔

دفتر اول کی پچاس فیصدی سے نیچے رہنے والی جن جماعتوں کے دوستوں نے اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کر دیا ہے۔ ان کے نام حضور کی دعا کے لئے پیش کر کے اخبار میں بھی شائع کئے جاتے ہیں۔ تا وہ احباب جو ادا نہیں کر سکے وہ توجہ فرما کر ۳۱ جولائی تک اپنا وعدہ پورا کر کے سابقون کے دوسرے دور میں شامل ہو جائیں۔

ہر جماعت اور ہر عہدہ دار کو یاد رہے کہ تحریک جدید کے وعدے ۳۱ مارچ یا ۳۱ مئی تک پورے کرنے والے سابقون کے دور اول کے دوست ہیں اور ۳۱ جولائی تک پورا کرنے والے دوسرے دور کے مجاہد ہیں۔ پس وعدہ کرنے والے احباب و عہدہ داران توجہ فرما کر کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکیل المال تحریک جدید)

فہرست دفتر اول جن احباب نے ۱۵ جون تک سو فیصدی چندہ ادا کر دیا

ربوہ

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ ربوہ ۲۰/-
مرزا سعید احمد صاحب مرحوم ابن مرزا عزیز احمد صاحب ۱۸/-
مرزا مبارک احمد صاحب " " ۱۸/-
مرزا غلام احمد صاحب " " ۱۹/-
صاحبزادی روحی صاحبہ دختر " ۱۸/-
والدہ صاحبہ مرزا عزیز احمد صاحب ۱۹/-
محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر ۱۴/۴ } ۲۴/۵
و اہلیہ و بچگان ۱۰/۷
قاری محمد امین صاحب مع اہلیہ و بچگان ۴/۷/-
اہلیہ صاحبہ سردار حسین شاہ صاحب ۲۶/۴
بچگان " " ۲۶/۴
ملک رسول بخش صاحب اوورسیر ۲۲/۸
امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ " ۷/۴
حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ۱۲۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۵۶/-
منشی عبد الحق صاحب کاتب محلہ دار الصدر جنوبی ۲۶/-
استانی کنیز فاطمہ صاحبہ ۹/۴
فاطمہ بیگم اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب ۵/۵
چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار ۳۰/-
استانی برکت بی بی صاحبہ ۱۳/۲
نور بی بی والدہ نذیر احمد صاحب راولپنڈی ۲۳/-
چوہدری فضل محمد صاحب بی اے۔ بی۔ ٹی ۱۰/۲
سید ولی اللہ شاہ صاحب زین العابدین ۵/۷/-
مبارکہ بیگم صاحبہ۔ اہلیہ چوہدری
علی اکبر صاحب ۷/۳
والدہ مرحومہ مبارکہ بیگم صاحبہ ۵/۳
مبارکہ شوکت اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب ۵/-

رابعہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مولوی غلام احمد
صاحب بدوملہی ۷/۸
مبارکہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۳۰/۸
محمودہ خاتون صاحبہ ۵/۴
والدہ داؤد احمد صاحب جنرل مرچنٹ ۷/-
غلام فاطمہ اہلیہ سیٹھ محمد صدیق صاحب ۱۲۶/-
زینب بیگم بیوہ ماسٹر حمید الدین صاحب ۵/۴
صالحہ بیگم بنت چوہدری فضل احمد صاحب ۱۱/-
والدہ سید بشیر احمد شاہ صاحب۔
دوا خانہ خدمت خلق ۲۸/-
محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز معہ اہلیہ ۱۳/-

ضلع جھنگ

میاں عبد الرحیم صاحب گھیانہ ۲۰/۸
چوہدری محمد حسین صاحب جھنگ شہر ۵۰/۸
حکیم محمد زاہد صاحب " ۲۳/-
حافظ شفیق احمد صاحب معہ اہلیہ
احمد نگر ۱۰/۱۲
بابو فقیر علی صاحب احمد نگر ۵/-
مولوی عبد المجید صاحب
نیب جنڈ سمبروانہ } ۲۷/۶
حکیم محمد زاہد صاحب شورکوٹ ۲۳/۸

ضلع سیالکوٹ

چوہدری عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ
بہلول پور مع خاندان ۱۳۵/-
ماسٹر محمد روشن صاحب بدوملہی ۱۹/-
چوہدری حسام الدین صاحب بھوپڑکی ۱۳/۱۲
چوہدری محمد شفیع صاحب " ۱۳/۱۲

چوہدری عبد اللہ خان صاحب چونڈہ ۱۸/۴
میاں محمد امین صاحب صراف
قلعہ صوبہ سنگھ } ۶۵/-
چوہدری محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ۵۸/-
میاں قائم دین صاحب " ۱۱/۹
میاں محمد دین صاحب بن باجوہ ۲۳/-

ضلع لاہور

زبیدہ بیگم ہمشیرہ افتخار علی صاحب اسلامیہ پارک ۱۱/-
سعیدہ بیگم " " ۱۱/-
ڈاکٹر محمد یعقوب خانصاحب
۱۴ ریس کورس ۴۰/-
حکیم اللہ بخش صاحب چوہدری مزنگ ۶/۸
قاضی محمد منیر صاحب بھاٹی گیٹ ۱۷/-
ملک عطاء اللہ صاحب کوچہ چابک سواراں ۶/-
زبیدہ بیگم صاحبہ معہ والدہ
دھرم پورہ۔ لاہور ۱۵/-
محمد سعید عابد رد جگاہ لاہور ۲۵/-
عبد الحمید چوہدری " " ۲۰/-
بابو عبد الرحمٰن صاحب الٰہی پارک
مصری شاہ } ۵۶/-
اہلیہ میاں عبد الرشید صاحب ماڈل ٹاؤن ۱۱/۴
اہلیہ میاں عبد الماجد صاحب نیلہ گنبد ۱۸/-
اہلیہ صاحبہ محمد احمد صاحب " ۱۱/۴
قاضی محمد شفیع صاحب " ۱۹/-
چوہدری محمد تقی صاحب مع اہل و عیال
۶ چمبرلین روڈ ۱۱/۸
بیگم شفیع صاحبہ میکلیگن روڈ لاہور ۲۵/-
ملک غلام محمد صاحب قصور ۶۸/-
مرزا اکبر بیگ صاحب پتوکی ۱۰/-

ضلع شیخوپورہ

حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال
شیخوپورہ ۱۲۶/۱۰
قریشی بشیر احمد صاحب " ۲۷/۸
اہلیہ " " ۱۷/۸
ملک محمد عبد اللہ صاحب معہ اہلیہ سانگلہ ہل ۶۰/-
مولوی عبد الواحد صاحب
مدرسی نانوڈوگر } ۱۴/-
نور عثمان صاحب کھوکھر
بہوڑو ۱۸ ۵/۴
ماسٹر برکت علی صاحب ۸ شیخوپورہ ۵۷/۸

تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

وعدہ ۷۰/-
وصولی ۳۶/- } ۵۱ فیصدی
عمدہ کارکردگی۔ چوہدری رحمت علی صاحب دوکاندار

ضلع گوجرانوالہ

فاطمہ بی بی مرحومہ اہلیہ ماسٹر محمد اسمٰعیل
صاحب گوجرانوالہ ۱۴/۸
مولوی محمد حسین صاحب ٹیچر
گورنمنٹ ہائی سکول } ۶۱/-
بابو محمد بشیر صاحب چغتائی گوجرانوالہ ۵۶/-
چوہدری نعمت علی صاحب ایس ڈی او " ۱۶۰/-
اہلیہ شیخ حبیب اللہ صاحب وکیل حافظ آباد ۷/۱۱
ڈاکٹر خیر الدین صاحب وٹرنری سرجن " ۳۶/-
ڈاکٹر محمد بخش صاحب رسول نگر ۲۰/-

ضلع لائل پور

سید عطا حسین شاہ صاحب گوجرہ ۵/-
چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم ۵/۳
رشیم بی بی بیوہ " " ۶/-
سید فضل محمد شاہ صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۶/-
نیاز بی بی صاحبہ " " ۶/-
میاں فضل الدین صاحب ۶۹ گھسیٹ پورہ ۶/-
میاں منشی خانصاحب " ۶/۷
مولوی محمد ملک صاحب " ۶/۲
اہلیہ رسول بی بی صاحبہ " ۵/۹
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۲۷۵ R.B ۹/۴
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال
۵۹۱ گ ب سانگلہ پور ۳۵/-
برکت علی صاحب ۱۰۸ لائلپور ۵/۸
ماسٹر محمد علی خانصاحب ۶۰ ج ب " ۷/-

ضلع سرگودھا

ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا ۲۲۷/-
عبد الغفار خان صاحب بی اے۔ ایس ایم سرگودھا ۲۵/-
محمد عامل صاحب بدر " ۲۶/۴
اہلیہ غلام محمد صاحب ٹیل " ۵/۱۲
حافظ محمد اشرف صاحب بھیرہ ۱۶/۶
خدیجہ بیگم اہلیہ مہر دین صاحب ۷۱ ج ب ۵/۲
بابو ولی محمد صاحب ۲۳ M.B ۳۰/-
رانا محمد عبد اللہ صاحب ڈھول کری ۷۹/۸
چوہدری غلام قادر صاحب ۹۶ شمالی ۹۴/-

ضلع گجرات

خورشید بیگم صاحبہ سوک کلاں ۱۶/۱
حافظ امام دین صاحب گوٹریالہ ۱۰/۲
صوبیدار عزیز الدین صاحب
کاروہ دیوان سنگھ ۳۱/۱۲
چوہدری دیوان علی صاحب سرائے عالمگیر ۹/۷
چوہدری عبد اللہ صاحب نمبردار اسماعیلہ ۲۶/-

(باقی)

کی ذمہ داری کی طرف

درخواستہائے دعا

(۱) - برادرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کی ٹانگ پر بدوملہی کے اسٹیشن پر ایک بھاری بکس گر پڑا - جس کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ کریم ان کو کامل صحت عطا فرمائے - آمین
عبد الرحمن کلرک دفتر بیت المال - ربوہ

(۲) میرے بھائی جمیل احمد صاحب بخار میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے - نیز بڑے بھائی صاحب نے فورتھ ایر ایم - بی بی - ایس اور ان سے چھوٹے نے ایف - ایس سی نان میڈیکل کا امتحان دیا ہے - ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے - والسلام
خاکسار مبارک احمد غلام فرید جماعت دوم - اکال گڑھ

(۳) - میرا بھائی عبد القادر عارضہ بخار بیمار ہیں - اور تشویش بڑھتی جاتی ہے احباب جماعت سے اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار مختار محمود معرفت عبد القادر صاحب
ٹالی موری - چوہدری منزل راولپنڈی۔

(۴) میرا لڑکا انتخاب احمد - تقریباً دس روز سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہے۔ گو پہلے سے افاقہ ہے - مگر مکمل صحت ابھی نہیں ہوئی - احباب کی خدمت میں صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے -
امانت سیالکوٹی از لاہور

(۵) میری بچی ناصرہ شاہین نواسی حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم نے میٹرک کے امتحان میں ۶۲۰ نمبر لے کر وظیفہ حاصل کیا ہے - عزیزہ سکول میں فسٹ ضلع میں سیکنڈ آئی ہے - اس کی درازی عمر و صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز میرے بھائی عزیز ناصر احمد شاہ صاحب افریقہ میں بیمار ہیں - ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
خاکسارہ سعیدہ بیگم سیالکوٹ - پیرن نگر

(۶) چند احمدی طلباء نے - ایف اے اور ایف - ایس - سی کا امتحان دیا ہوا ہے - احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں -
محمود احمد گنج مغلپورہ لاہور

(۷) میری والدہ صاحبہ چند دنوں سے پیٹ کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد کامل صحت دے - آمین (نسیمہ خالد پتوکی)

(۸) میرے ایک عزیز دوست کی بیوی سخت بیمار ہے اور میں خود بھی بیمار ہوں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے -
عبد السلام ڈنڈ پور کھرویاں

(۹) میری دختر زکیہ خاتون جڑانوالہ میں دو ہفتہ سے بیمار ہے - وہ دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا بخشے - نیز یہ راقم اب لائلپور سے حافظ آباد احمدیہ مسجد میں آگیا ہے - قریشی محمد حنیف قمر معلم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

(۱۰) عزیزم عبد المجید ۲۵ جون سے اوورسیر کلاس کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے - بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے نور محمد اوورسیر پنشنر علی پور - مظفر گڑھ

(۱۱) خاکسار کی ہمشیرہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے - بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (نور الحق)

(۱۲) خاکسار نے امسال [illegible] ایر کا امتحان دیا ہوا ہے - احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الرشید طارق
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دیں - (سیکرٹری مجلس کار پرداز بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۵۷۹ - میں حبیبہ بیگم بیوہ فضل کریم صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری ڈاکخانہ کنری - ضلع تھرپارکر - صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
(۱) میری اس وقت ایک سنگر مشین ہے جو سیکنڈ ہینڈ ۱۲۰/- روپے کی خریدی ہوئی ہے اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں - مندرجہ مشین کی رقم میں میرے مہر کی رقم بھی شامل ہے
(۲) مجھے ۲ ۱/۲ کنال زمین خاوند کے ورثہ میں الاٹ شدہ ضلع ملتان میں ملی ہوئی ہے کل زمین ۲ ۱/۲ گھماؤں ہے اس میں سے میرا حصہ ۲ ۱/۲ کنال بنتا ہے جو میری اولاد کے ساتھ ہی مشترک ہے اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی - اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں - اگر میری وفات پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی - العبد نشان انگوٹھا حبیبہ بیگم
گواہ شد غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کنری - سندھ
گواہ شد عبد الغفور بھٹی سیکرٹری اصلاح و ارشاد - کنری - سندھ -

وصیت نمبر ۱۲۶۰۵ - میں سمیع اللہ مبارک ولد ابو المبارک مولوی محمد عبد اللہ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن پسرور (حال پی اے - ایف کوہاٹ) ڈاکخانہ خاص - ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -
میں سمیع اللہ مبارک ولد ابو المبارک مولوی محمد عبد اللہ صاحب کشمیری پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ (حال پی اے - ایف، کوہاٹ) مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان) کرتا ہوں - میری ماہوار آمد ایک سو ۱۰۰/- روپے ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتا رہوں گا - اور کمی بیشی کی اطلاع مرکز کو کرتا رہوں گا - میری فی الحال منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے - اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت ۱/۱۰ حصہ حاوی ہوگی -
العبد سمیع اللہ مبارک
گواہ شد - محمد شفیق فلائنگ افیسر کوہاٹ -
گواہ شد - ملک الطاف الرحمن کوہاٹ -

وصیت نمبر ۱۲۵۹۲ - میں خورشید احمد ولد چوہدری نیک محمد صاحب مرحوم قوم جٹ ڈھینس پیشہ زمیندارہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بھینی باگڑیاں حال چک ۵۷/۵ ج - ب کھیالہ ڈاک خانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -
میری جائیداد موضع بھینی باگڑیاں اراضی اندازاً تیرہ گھماؤں ہے جس کے عوض مجھے پاکستان میں چھ گھماؤں چھ کنال اراضی الاٹ ہوئی ہے جس کی آمدنی سالانہ قریباً اندازاً ۱۰۰/- روپیہ ہے - میں اس آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں - اراضی مذکورہ کے حقوق ملکیت ملنے پر پھر اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مالک ہوگی - اور اس صورت میں مذکورہ زمین کی آمدنی پر وصیت کا اطلاق نہیں ہوگا - میری وفات پر جو جائیداد ثابت ہو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی -
العبد نشان انگوٹھا خورشید احمد
گواہ شد - محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ
گواہ شد - محمد الدین دفتر وصیت ربوہ برادر موصی

وصیت نمبر ۱۲۵۶۷ - میں محمد ایوب ولد جمال محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن گھارو فلٹر پلانٹ ڈاکخانہ گھارو ضلع ٹھٹھہ صوبہ سابق سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ حقدار ہوگی اور میرے ورثاء کو کسی قسم کی رکاوٹ پیدا کرنے کا حق نہ ہوگا اس وقت میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے - جو مبلغ ۹۰/- ہے - جس کی تفصیل حسب ذیل ہے اول تنخواہ ۶۰/- روپے مہنگائی الاؤنس ۳۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں علاوہ ازیں اس امر کی بھی وصیت کرتا ہوں کہ اگر آئندہ کسی قسم کی آمدنی ہوئی تو اسکی بھی ۱/۱۰ حصے کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ حقدار ہوگی - العبد محمد ایوب قلم خود
گواہ شد - علی محمد جمال الدین قلم خود سیکرٹری [illegible]
گواہ شد - محمد افضل [illegible] ۵۲۴۹

تقریروں کے امتحان میں شامل ہونیوالے طلباء اور طالبات کے لئے

خاص رعائت اور انعام

اب کالجوں اور سکولوں میں رخصتیں ہو رہی ہیں۔ امید ہے کہ طلباء اور طالبات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریروں کے امتحانات میں کثرت سے شامل ہوں گے۔ جو طلباء اور طالبات امتحان میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں انہیں دونوں کتابیں دس آنہ میں دی جائیں گی۔ اور امتحان میں اوّل اور دوم اور سوم آنے والے طالب علموں اور طالبات کو کمپنی کی طرف سے مندرجہ ذیل کتب بطور انعام دی جائیں گی۔

اوّل:۔ تفسیر کبیر آخری جزو۔ سیر روحانی جلد اوّل و دوم

دوم:۔ ہستی باری تعالیٰ۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔

سوم:۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ مندرجہ بالا کتب دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے خریدیں۔ یا بذریعہ وی پی منگوائیں۔ (مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

مسٹر سہروردی امریکہ کی ٹھوس حمایت حاصل کرنیکی کوشش کرینگے

وزیراعظم کے دورہ امریکہ کی زبردست سیاسی اہمیت

کراچی ۲۸ جون۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم سہروردی واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور سے بات چیت کے دوران نہری پانی اور کشمیر کا مسئلہ بھی اٹھائیں گے۔ اور ان تنازعات کے فوری اور منصفانہ تصفیے کے لئے امریکہ کی ٹھوس حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرینگے

سفارتی اور سیاسی حلقے وزیر اعظم کے اس متوقع دورہ امریکہ کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔ مسٹر سہروردی صدر آئزن ہاور کی دعوت پر دس جولائی کو امریکہ روانہ ہوں گے اور وہاں دس دن قیام کریں گے۔ ان حلقوں کی اطلاع کے مطابق دونوں زعماء کی بات چیت میں کشمیر اور نہری پانی کے اہم مسائل کے علاوہ مستقبل میں دونوں ملکوں کے تعلقات کی نوعیت پر بھی غور کیا جائے گا۔

وزیراعظم کے ہمراہ جو عہدہ دار امریکہ جا رہے ہیں۔ ان کے انتخاب سے اس امر کی جانب اشارہ ملتا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم کی بات چیت میں پاکستان کے لئے امریکی فوجی اور اقتصادی امداد کے سوال کو بڑی اہمیت حاصل ہوگی۔ وزیر خزانہ سید امجد علی پہلے ہی امریکہ میں موجود ہیں۔ اور اناج کی فراہمی کا ایک طویل المیعاد سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ مسٹر سہروردی صدر آئزن ہاور سے براہ راست بھی اس مسئلہ پر گفتگو کریں گے جس سے پاکستان کے حق میں جلد ہی فیصلہ کرانے میں مدد ملے گی۔

پاکستان میں ایٹمی ری ایکٹر قائم کرنے کے سلسلے میں امریکی امداد کا سوال بھی ایک عرصہ سے معرض التواء میں پڑا ہوا ہے۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم اس ضمن میں بھی صدر آئزن ہاور سے بات چیت کریں گے۔

جہاں تک بین الاقوامی تعلقات اور مسائل کا تعلق ہے باخبر حلقوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس سلسلہ میں مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے مسائل کو نمایاں حیثیت حاصل رہے گی مسٹر سہروردی صدر کو تخفیف اسلحہ کے سوال پر بھی اپنے نظریات سے آگاہ کریں گے واضح رہے کہ مسٹر سہروردی دو اہم بین الاقوامی کانفرنسوں۔ کامن ویلتھ کانفرنس اور معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کی کانفرنس کے فوراً بعد امریکہ جا رہے ہیں۔ ان حالات میں یہ پیش خبری غلط نہ ہوگی کہ ان دو کانفرنسوں کے مذاکرات کا واشنگٹن کی بات چیت پر بہت اثر پڑے گا۔

الجزائر میں تین لاکھ آبادی کا انخلاء

الجزائر ۲۸ جون فرانسیسی حکام نے مشرقی الجزائر کے ڈیڑھ ہزار مربع میل پر پھیلے ہوئے پہاڑی علاقے کو "ممنوعہ علاقہ" قرار دے دیا ہے۔ ان حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی حریت پسندوں کو کچلنے کے لئے ضروری تھی کیونکہ یہی علاقہ ان کی تحریک کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ یہاں کی تین لاکھ افراد پر مشتمل آبادی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور اب یہاں ٹینکوں اور طیاروں کی مدد سے حریت پسندوں کے خلاف زبردست مہم شروع کر دی گئی ہے

الجزائری حریت پسندوں کی مالی امداد

قاہرہ ۲۸ جون۔ صدر ناصر کی زیر سرپرستی مصر میں ایک انجمن تشکیل دی گئی ہے۔ جو الجزائری حریت پسندوں کی تحریک آزادی میں نقصان اٹھانے والوں کی امداد کے لئے روپیہ فراہم کرے گی۔

جموں میں بم پھٹنے کی تیسری واردات

جموں ۲۸ جون۔ آج جموں میں پھر بم پھٹا۔ جس سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ اور بھارتی فضائیہ کی ایک موٹر تباہ ہو گئی معلوم ہوا ہے کہ یہ موٹر جموں کے ایک بازار میں کھڑی تھی۔ اس کار میں ایک شخص سویا ہوا تھا کار میں اچانک بم پھٹنے سے یہ شخص ہلاک ہو گیا گزشتہ تو روز میں بم پھٹنے کی یہ تیسری واردات ہے۔ پہلی دو وارداتوں میں کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

ایرانی حکام کو دادشاہ کی پیش کش

تہران ۲۸ جون۔ ایرانی پولیس کی اطلاع کے مطابق مشہور ڈاکو دادشاہ نے خود کو حکومت کے حوالے کر دینے کی پیش کش کی ہے۔ پولیس افسروں نے بتایا کہ دادشاہ نے یہ پیش کش ان الزامات کا جواب دینے کے لئے کی ہے جو اس پر تین امریکیوں کے قتل کے سلسلے میں عائد کئے گئے ہیں۔ دادشاہ نے ایرانی بلوچستان کے علاقے سے سرکاری حکام کو اس ضمن میں ایک پیغام بھیجا ہے۔

درخواست دعا

میرے نانا جان شیخ عبدالحق صاحب کراچی میں پیٹوں کی کسی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ابا جان شیخ سلطان علی صاحب کو چنیوٹ میں کافی عرصہ سے بواسیر کی شکایت ہے احباب جماعت خصوصاً درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

رشید احمد۔ بلاک او کوارٹر ۲ وحدت کالونی لاہور

ریویو آف ریلیجنز کی وسیع اشاعت

(بقیہ صفحہ ۵)

امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ مربیان سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال کی خدمت میں فرداً فرداً عریضے ارسال کئے جائیں گے۔ تاکہ وہ اپنی کوششوں کو عملی جامہ پہنا سکیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے حصہ لے سکیں۔ احباب کے چندوں اور ان کی انفرادی اور اجتماعی کوششوں کا ذکر بذریعہ اخبار الفضل وقتاً فوقتاً ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ علی محمد (بی۔ اے۔ بی۔ ٹی) مینجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵